السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بدگمانی ہر حال میں حرام ہے؟ براہ کرم اس موضوع پر مستفید فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱجْتَنِبُواْ كَثِيرًا مِّنَ ٱلظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ ٱلظَّنِّ إِثْمٌ... ۱۲ ...سورة الحجرات

''اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان سے کرنے سے بچو، بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔''

ہر گمان گناہ نہیں ہوتا، جو گمان مختلف قرائن اور علامات کی بنیاد پر یقین کی طرح ہو اس میں کوئی حرج نہیں، مگر جو گمان محض وہم کی بنا پر ہو وہ جائز نہیں۔

فرض کریں آپ نے ایک باکردار شخص کے ساتھ کسی عورت کو دیکھا تو محض عورت کے غیر محرم ہونے کی وجہ سے ایسے شخص کے بارے میں بدگمانی جائز نہیں، کیونکہ یہ ایسا ظن ہے جو انسان کو گناہ گار کردیتا ہے۔ البتہ اگر بدگمانی کے لیے کوئی شرعی سبب پایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

علمائے کرام فرماتے ہیں: کسی بظاہر عادل شخص کے بارے میں بدگمانی جائز نہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص559

محدث فتویٰ